نئی آواز

اُردو کورکی درسی کتاب

گیارھویں جماعت کے لیے

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Nai Awaz Core Urdu Textbook for Class XI

ISBN 978-93-5007-150-2

پہلا ایڈیشن

مارچ 2011 چیتر 1933

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 2T SPA

قیمت: 95.00 ₹

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	عبدالنعیم

سرورق
اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ارون پیکرس و پرنٹرس C-36، لارینس روڈ، انڈسٹریل ایریا، دہلی-110 035 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ۔2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثّر ثابت ہوتی ہے۔نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی

غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
مارچ 2011

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

'قومی درسیات کا خاکہ – 2005' کی سفارشات کے پیش نظر اردو کی یہ درسی کتاب سی بی ایس سی ای میں رائج 'اردو کور' 'بی کورس' کے تحت گیارھویں جماعت کے طلبا کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں متن کے انتخاب اور پیش کش دونوں سطحوں پر یہ کوشش رہی ہے کہ 'بی کورس' کے تحت اردو زبان کی تدریس روایتی اور بوجھل نہ ہو کر طلبا کی زندگی دلچسپی اور تجربے سے ہم آہنگ ہو سکے اور ان کی لسانی اور ادبی صلاحیتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے۔

اس کتاب کے دو حصّے ہیں: I حصّہ نثر II حصّہ نظم۔ پہلے حصّے میں ادبی معلوماتی اور تہذیبی مضامین کے ساتھ ترجمہ، انشائیے، افسانے اور ڈراما اور دوسرے حصّے میں غزلیں، نظمیں اور گیت شامل ہیں۔ کتاب میں متن کے ساتھ دی جانے والی مشقوں میں تفہیمی عملی سرگرمیوں اور نصاب میں شامل عملی قواعد پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

کتاب کے ظاہری حسن کو نکھارنے اور طلبا مرکوز بنانے کے لیے مصنّفین کا شخصی تعارف، تصویری خاکے، متعلقہ اصناف کا تعارف اور متن سے متعلق تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا، کتاب اور استاد کے مابین مکالماتی رشتہ قائم ہو سکے۔

آموزش کو بہتر بنانے کی یہ کوشش متواتر جاری ہے۔ اس کے لیے آپ کے مشوروں کا خیر مقدم ہے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر (ریٹائرڈ) مادھو کالج، اجین

ارتضیٰ کریم، پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

حبیب اللہ، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف اردو، ڈی، اے، وی، کالج، وارانسی

سلیم شہزاد، اردو استاد (ریٹائرڈ)، مالیگاؤں

سیّد یحییٰ نشیط، اردو استاد (ریٹائرڈ)، یووت مال

شمیم احمد، لیکچرر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی

شہناز انجم، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صغرا مہدی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صغیر افراہیم، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ضیاء الرحمٰن صدّیقی، ایسو سی ایٹ پروفیسر، اردو ٹیچرس ریسرچ سینٹر، سولن

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی

غضنفر علی، پروفیسر ڈائریکٹر، اکاڈمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

فاروق بخشی، پروفیسر، شعبہ اردو، سکھاڑیا یونیورسٹی، اودے پور

فاریحہ حیرت، اردو استاد، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

فدا المصطفیٰ فدوی، پروفیسر، شعبۂ اردو، ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر

محمد نفیس حسن، اردو استاد، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

مظفر حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر اقبال چیئر، کلکتہ یونیورسٹی، کولکتہ

وہاج الدین علوی، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

چمن آرا خاں، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں محمد حسین آزاد کا مضمون 'خانِ خاناں کی فیّاضی' اور سید مبارز الدّین رفعت کا 'اجنتا اور ایلورا'، عبدالحلیم شرر کا انشائیہ 'مغرور جوتا' رشید احمد صدیقی کا 'مسجد کا قیدی' عبدالاحد خاں تخلّص بھوپالی کا 'خالا نے خط لکھوایا' کرشن چندر کا افسانہ 'جامن کا پیڑ' اور خواجہ احمد عباس کا 'کھدّر کا کفن' آغا حشر کاشمیری کا ڈراما 'صید ہوس' سید عابد حسین کا ترجمہ 'سچّی زندگی، روحانی خوشی' انشاء اللہ خاں انشاؔ اور فانیؔ بدایونی کی غزلیں، نظیرؔ اکبر آبادی، افسرؔ میرٹھی اور علی سردارؔ جعفری کی نظمیں، حفیظؔ جالندھری کا گیت شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب میں رتن سنگھ کا افسانہ 'ہزاروں سال لمبی رات' اور کرشنا سوبتی کا مضمون 'میاں نصیرالدین' بھی شامل ہے۔ کونسل ان دونوں کی بھی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیّر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، محمد عارف رضا اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصّہ لیا ہے، کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

ترتیب

پیش لفظ	iii
اس کتاب کے بارے میں	v

حصّۂ نثر

نمبر	عنوان	صنف	مصنف	صفحہ
1	خواجہ معین الدین چشتیؒ	مضمون	(ادارہ)	02-06
2	مسجد کا قیدی	انشائیہ	رشید احمد صدیقی	07-16
3	ہزاروں سال لمبی رات	افسانہ	رتن سنگھ	17-24
4	میاں نصیرالدین	مضمون	کرشنا سوبتی	25-33
5	کولکتہ	مضمون	(ادارہ)	34-39
6	خالا نے خط لکھوایا	مزاحیہ مضمون	عبدالاحد خاں تخلص بھوپالی	40-47
7	کھدّر کا کفن	افسانہ	خواجہ احمد عبّاس	48-52
8	سچی زندگی، روحانی خوشی	ترجمہ	سیّد عابد حسین	53-60
9	مغرور جوُتا	انشائیہ	عبدالحلیم شرر	61-67
10	روبوٹ	مضمون	(ادارہ)	68-72
11	صیدِ ہوس	ڈراما	آغا حشر کاشمیری	73-80
12	اجنتا اور ایلورا	مضمون	سید مبارز الدین رفعت	81-86
13	جامن کا پیڑ	افسانہ	کرشن چندر	87-96
14	خانِ خاناں کی فیاضی	مضمون	محمد حسین آزاد	97-104

حصّۂ نظم

15	کمر باندھے ہوئے......	غزل	انشاء اللہ خاں انشاؔ	106-110
16	خواہش	نظم	افسرؔ میرٹھی	111-115
17	لو پھر بسنت آئی	گیت	حفیظؔ جالندھری	116-121
18	دنیا میری بلا جانے......	غزل	فانیؔ بدایونی	122-125
19	کلجگ	نظم	نظیرؔ اکبرآبادی	126-129
20	ترانۂ اردو	نظم	علی سردارؔ جعفری	130-134